سوال

(492)قربانی میں مشرک اور بے نمازی افراد شراکت دار بن جائیں تو قربانی درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے جانور میں حصہ داروں میں سے بعض بے نماز ہوں تو باقی حصہ داروں کی قربانی درست ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۱۸ جون ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک اور بے نمازی کی حصہ داری سے احتراز کرنا چاہیے۔ اگر کوئی ایسی صورت پیش آجائے تو حتی المقدور اس سے خلاصی کی کوشش کرنی چاہیے۔ بصورتِ دیگر اللہ سے توبہ و استغفار کرلینی چاہیے۔ وہ کوتاہی معاف کرنے والا ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:375

محدث فتویٰ